

مکتبہ حقانیہ

ڈیجیٹل کمپیوٹرائز سرچ ایبل لائبریری کے تاریخی کام کا آغاز

عہد جدید کے نئے تقاضوں اور نئی سائنسی تحقیقات، ایجادات اور علم و تحقیق کے نئے نئے زاویوں، ضابطوں اور جدید اصولوں سے انکار کبھی بھی دینی مدارس نے نہیں کیا۔ الحمد للہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے ارباب اہتمام شروع دن ہی سے نئے زمانے میں نئی آنے والی تمام مثبت تبدیلیوں کا خیر مقدم کرتے چلے آ رہے ہیں اور نظام تعلیم میں بھی ہر قسم کی اصلاحی اور عصری تبدیلیوں کا وقتاً فوقتاً خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں کچھ عرصے سے کمپیوٹر، موبائل، انٹرنیٹ اور دیگر جدید آلات سے جہاں منفی چیزوں کا ایک سیلاب اُٹھ آیا ہے وہیں ان چیزوں سے بہت سی مثبت اور تعمیری، علمی و تحقیقی کام بھی سامنے آ رہے ہیں۔ مثال کے طور پر کتاب اور مکتبہ نگاری کا کام ہر آنے والے دن کے ساتھ سکڑتا چلا آ رہا ہے اور آئندہ بیس تیس برس میں بد قسمتی سے کتاب اور قلم کا کردار اور اہمیت مزید خطرے سے دوچار ہو جائے گی۔ اسی لئے مغربی دانشور علمی و تحقیقاتی اداروں نے اپنے تمام علمی اثاثوں، لائبریریوں کو کمپیوٹر، نیٹ، سی ڈیز بلکہ میموری کارڈز میں سولیا ہے۔ بلکہ یوں کہیے کہ انہوں نے واقعتاً محاورے سے بڑھ کر عملی طور پر علمی سمندر دلوں کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ لہذا کافی عرصے سے راقم السطور ناکارہ یہ ضرورت محسوس کر رہا تھا کہ دارالعلوم حقانیہ کی تمام تصنیفات، تالیفات اور خصوصاً قدیم و تاریخی لائبریری کو بھی ڈیجیٹل کمپیوٹرائزڈ سرچ ایبل لائبریری میں کیوں نہ محفوظ کیا جائے۔ الحمد للہ یہ قدم اسباب و وسائل کی عدم موجودگی کے باوجود توکل علی اللہ شروع کر دیا گیا ہے۔ گوکہ اکوڑہ خٹک ایک گاؤں ہے اور اس میں جدید اسباب و وسائل اور افراد کا رکنا اس بڑے علمی کام کو سر کرنے کیلئے گویا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے، لیکن اپنے بزرگوں، اساتذہ کرام اور خصوصاً حضرت والد ماجد مولانا سید الحق صاحب مدظلہ کی منظوری اور دلچسپی کے باعث اس علمی کام کا آغاز الحمد للہ شروع ہو چکا ہے۔ جس کے لئے ہمیں دیگر علمی و تحقیقی اداروں، دینی مدارس اور اس نئے شعبے سے وابستہ ماہر افراد کی تجاویز، آراء و تعاون کا انتظار ہے۔ پھر خصوصاً فضلاء حقانیہ سے اس ناکارہ کی گزارش ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنی علمی، تحقیقی و تصنیفی تالیفات بذریعہ ڈاک یا بذریعہ ای میل، سی ڈی، یو ایس بی یا میموری کارڈ وغیرہ سے ماہانہ الحق کے ایڈریس پر روانہ کریں کہ انہیں بھی اس عظیم علمی لائبریری میں محفوظ کیا جائے۔ وما توفیق الا باللہ